

مجموعہ کمالاتِ عزیزی

حالات ۔ کرامات ۔ کمالات
عملیات ۔ ارشادات ۔ مجربات

مسنند، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

دارالاشاعت

لاہور

مجموعہ کمالاتِ عزیز

حالات	کرامات	کمالات
عملیات	ارشادات	مجزبات

مصنفہ حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی

مترجمہ مولوی ظہیر الدین صاحب فی النسخ

نہدہ حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلوی

نکاشہ

دارالاشاعت ۵ اردو بازار ۵ کراچی

فہرست مضامین کمالات عزیز

صفحہ نمبر	مضامینات	صفحہ نمبر	مضامینات
۴۸	استعداد کی ترکیب	۷	حالات عزیز کی درکات و کمالات
۴۹	تفت حقائق سے ہونے کیلئے دماغی	۸	درگاہ شریف
۵۰	مخبرات عزیز سی	۹	درگاہ شریف
۵۱	برائے کمالی شخصیت کی رہنمائی و تعلیم	۱۰	درگاہ شریف
۵۲	برائے کمالی شخصیت	۱۱	درگاہ شریف
۵۳	برائے کمالی شخصیت	۱۲	درگاہ شریف
۵۴	برائے کمالی شخصیت	۱۳	درگاہ شریف
۵۵	برائے کمالی شخصیت	۱۴	درگاہ شریف
۵۶	برائے کمالی شخصیت	۱۵	درگاہ شریف
۵۷	برائے کمالی شخصیت	۱۶	درگاہ شریف
۵۸	برائے کمالی شخصیت	۱۷	درگاہ شریف
۵۹	برائے کمالی شخصیت	۱۸	درگاہ شریف
۶۰	برائے کمالی شخصیت	۱۹	درگاہ شریف
۶۱	برائے کمالی شخصیت	۲۰	درگاہ شریف
۶۲	برائے کمالی شخصیت	۲۱	درگاہ شریف
۶۳	برائے کمالی شخصیت	۲۲	درگاہ شریف
۶۴	برائے کمالی شخصیت	۲۳	درگاہ شریف
۶۵	برائے کمالی شخصیت	۲۴	درگاہ شریف
۶۶	برائے کمالی شخصیت	۲۵	درگاہ شریف
۶۷	برائے کمالی شخصیت	۲۶	درگاہ شریف
۶۸	برائے کمالی شخصیت	۲۷	درگاہ شریف
۶۹	برائے کمالی شخصیت	۲۸	درگاہ شریف
۷۰	برائے کمالی شخصیت	۲۹	درگاہ شریف
۷۱	برائے کمالی شخصیت	۳۰	درگاہ شریف
۷۲	برائے کمالی شخصیت	۳۱	درگاہ شریف
۷۳	برائے کمالی شخصیت	۳۲	درگاہ شریف
۷۴	برائے کمالی شخصیت	۳۳	درگاہ شریف
۷۵	برائے کمالی شخصیت	۳۴	درگاہ شریف
۷۶	برائے کمالی شخصیت	۳۵	درگاہ شریف
۷۷	برائے کمالی شخصیت	۳۶	درگاہ شریف
۷۸	برائے کمالی شخصیت	۳۷	درگاہ شریف
۷۹	برائے کمالی شخصیت	۳۸	درگاہ شریف
۸۰	برائے کمالی شخصیت	۳۹	درگاہ شریف
۸۱	برائے کمالی شخصیت	۴۰	درگاہ شریف
۸۲	برائے کمالی شخصیت	۴۱	درگاہ شریف
۸۳	برائے کمالی شخصیت	۴۲	درگاہ شریف
۸۴	برائے کمالی شخصیت	۴۳	درگاہ شریف
۸۵	برائے کمالی شخصیت	۴۴	درگاہ شریف
۸۶	برائے کمالی شخصیت	۴۵	درگاہ شریف
۸۷	برائے کمالی شخصیت	۴۶	درگاہ شریف
۸۸	برائے کمالی شخصیت	۴۷	درگاہ شریف
۸۹	برائے کمالی شخصیت	۴۸	درگاہ شریف
۹۰	برائے کمالی شخصیت	۴۹	درگاہ شریف
۹۱	برائے کمالی شخصیت	۵۰	درگاہ شریف

طبع : ۱۳۴۳
 اجرام : طویل اشرف
 خلاصت : اہم و مشکب کار پر طبع کرنا

۵۹	جس صورت کا پیرہ جیتا ہو	۵۹	ملن نامہ استغفار
۵۹	برائے فرزند نوحہ	۵۹	ملن نامہ سورج گسی
۵۹	برائے مسعود مرغن نامی اسلاط	۵۹	ملن نامہ گسی
۵۹	برائے گشتہ	۵۹	ملن نامہ عاشرہ
۵۹	چور پکڑنے کا طریقہ	۵۹	ترکیب استخارہ
۶۰	برائے حاجت روائی	۶۰	نوردد نام پڑھنے کی ترکیب
۶۰	فریق استخارہ	۶۰	ملن فراغت رزق
۶۱	برائے تپ	۶۱	یا عزیز پڑھنے کی ترکیب
۶۱	برائے کنٹھ	۶۱	حصار کی ترکیب
۶۱	برائے سرخ بادہ	۶۱	دیگر حصہ کی ترکیب
۶۲	برائے ضعف بصر	۶۱	ترکیب قرآن مجید مفت منزلی
۶۲	مرگ کا علاج	۶۲	مرضی کی صحت کے لیے
۶۲	دعا کے حزب النصر	۶۲	حصول مطلب کے لیے
۶۲	دیو ہر تھا	۶۲	ناجیہ دیکر آدم جیک کا علاج
۶۲	علمیات عزیزہ	۶۲	دانتوں کے درد کا علاج
۶۲	ترکیب دھو مسونہ	۶۲	ہانگہ جوئے نفس کے لیے
۶۲	ترکیب فضل	۶۲	جستہ مسونہ
۶۲	سورۃ الشیخ	۶۲	جستہ حفظ القرآن
۶۲	فاز و ماہ الامانت	۶۲	دیگر قسم کے حاجت
۶۲	فاز مل مشکلات	۶۲	مرضی کا حال معلوم کرنا
۶۲	ملن نامہ آفتابہ حاجات	۶۲	نعمت سورۃ یسین
۶۲	ملن نامہ سیفہ کالغ (کاٹنے والی کھنجر)	۶۲	ملن معادلات
۶۲	ملن الکاف و شہن	۶۲	جستہ دریا غنیمت درد

۶۳	درد کبوتری برکت کے لیے	۶۳	ملن گرجانے کا علاج
۶۳	جستہ کھلت	۶۳	فرزند نوحہ کے لیے
۶۳	ملن نامہ کھانا بنانے کے لیے	۶۳	پیکر کی زندگی کے لیے
۶۳	خاوند اور بیوی میں محبت کے لیے	۶۳	دفع درد زہر و دفع مل
۶۳	جستہ دفع مرض	۶۳	زیادہ درد دھکے کے لیے
۶۳	دفع آسیب و دھم	۶۳	پیکر کے رستے کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع مسر	۶۳	دفع لکڑ
۶۳	جی. آسیب، بھوت سے نجات کیلئے	۶۳	پسلی کے درد کا علاج
۶۳	دیگر جستہ دفع آسیب، جن و جادو	۶۳	مرگ کا علاج
۶۳	نظر بد کے لیے	۶۳	پیکر کے دانت آسانی سے نکلیں
۶۳	جستہ دفع مسر	۶۳	پیکر دھو آسانی سے پکڑ دے
۶۳	نکاح کی حفاظت کے لیے	۶۳	پیکر کی ہڈی کا علاج
۶۳	حاجت روائی کے لیے	۶۳	سرخ بادہ الخناں و کنٹھ مال
۶۳	ہر مرض کا علاج	۶۳	ضعف بصر
۶۳	بچاؤ کا علاج	۶۳	غولی بواہر کا علاج
۶۳	دیگر دفع بخار	۶۳	ہر بیماری کے لیے
۶۳	بکری کی حفاظت کے لیے	۶۳	دفع بخار درد
۶۳	ہر مرضی کا علاج	۶۳	ہانے کھانے کے لیے کا علاج
۶۳	یہٹ اور مہلو کے درد کے لیے	۶۳	دفع مشہورہ بھانگے کے لیے
۶۳	پیشاب دیکھانے اور پتھر کا علاج	۶۳	جستہ دفع بل
۶۳	درد زہر و نجات	۶۳	ساکر بیان ہر جگہ
۶۳	چھبک کے لیے	۶۳	کھنجر کی پوز پوزیں مل جانے
۶۳	باجھ عورت کا علاج	۶۳	بھانگے کے لیے کے لیے

۱۱۱	طیب سے رزق پانے کے لیے	۱۲۸	دشمن کی طاقت کے لیے
۱۱۲	درمندی سے حفاظت کے لیے	۱۲۹	دشمن پر غالب آنے کے لیے
۱۱۳	تکریم اور مہار و کارور	۱۳۰	قیہ سے رہائی کے لیے
۱۱۴	ہر حالت اور معیشت سے حفاظت کیلئے	۱۳۱	محبت کے لیے
۱۱۵	جستہ محبت	۱۳۲	دشمنی کے واسطے
۱۱۶	دشمن کو سکوت اور مغلوب کرنے کیلئے	۱۳۳	برائے ہر مطلب
۱۱۷	امیروں کا دل جیتنے کے لیے	۱۳۴	سردی سے بخارا آنے کا طالع
۱۱۸	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۳۵	صورۃ سزل کے مل کی ترکیب
۱۱۹	جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لیے	۱۳۶	قرنی رزق کے لیے
۱۲۰	رزق میں برکت کے لیے	۱۳۷	دعاۃ حزب ابھر کے مل کی ترکیب
۱۲۱	قرنی کی اورانگی کے لیے	۱۳۸	احاطے حزب ابھر کے مل کی ترکیب
۱۲۲	روکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کے لیے	۱۳۹	ان کا حال معلوم کرنے کے لیے
۱۲۳	دشمن سے حفاظت کے لیے	۱۴۰	دشمن کا زور کوٹنے کے لیے
۱۲۴	سرور کے واسطے	۱۴۱	ریخ و خم سے نجات کے لیے
۱۲۵	سفر میں لوٹے جانے کی حفاظت	۱۴۲	سفر و دی واپسی کے لیے
۱۲۶	دوران سفر حفاظت کے لیے	۱۴۳	دشمنی ختم کرنے کے لیے
۱۲۷	قیہ کا رہائی کے لیے	۱۴۴	میاں کی بیوی میں محبت کیلئے
۱۲۸	ناراضی کو دامن کرنے کے لیے	۱۴۵	جستہ عزت و مرتبہ
۱۲۹	آخرت مسلم کی زیارت کیلئے	۱۴۶	شریالین سے کمرے پچھنے کیلئے
۱۳۰	سہیش آتیش	۱۴۷	آیتہ اکرسی کے قائم مقام
۱۳۱	دعاۃ حزب ابھر	۱۴۸	دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے
۱۳۲	تبت	۱۴۹	جہاد اور فکر گئے سے حفاظت
		۱۵۰	سفر میں لٹ جانے سے حفاظت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً و مسلماً

حالات عزیز

دہلی کے نامور مولوی میں حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فرزند
 دہلی کے حالات و کمالات سے وہم و غماز کی توجہ معمول ہے وہ عقیدت کے پیش
 نظر طبع بھائی دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیز کا طالع بولی تھی۔ یہ کتاب کمالات
 جبرائیل کا طالع بولی اس کے بعد حضرت شاہ صاحب کے تاریخی حالات ان کے
 کمالات و کمالات اور شادوات اور غلبات خانہ کے ان کے ساتھ یہ کتاب موجود
 کمالات عزیز کے نام سے طالع بولی اور مفتہ و بار مفتلف اوروں سے
 طبع ہوئی رہی۔ اب مجددی کتب خانہ سے طالع کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ امید
 ہے کہ انگریزوں کو اس کے مطالعہ سے فائدہ دینی و دینی حاصل کریں گے اور موجودہ
 و سابقہ دشمنیوں کو بھی دعاۃ خیر میں باریک دیکھیں گے۔

و ارحمہ فہو آنا انہ ارحمہ علیہ رب العلیین و ارحمہ علی
 خیر خلقہم متفقہ و ارحمہ علیہ رب العلیین و ارحمہ علی
 حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب فرزند دہلی رحمت اللہ علیہ تعزیت السلو
 علیہ العلیف خاتم العزیزین امام المؤمنین مولانا شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ فرزند سر
 کے برائے صاحبزادے تھے۔ جان علم ظاہری و باطنی اور صاحب علم و عمل و زہد و تقویٰ
 تھے۔ وہ دہلی سے گئے آپ کی خدمت میں جہیز میں حاضر ہوئے اور سترہ کلین حاصل
 کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے تھے اور سترہ کلین کو امین فرماتے تھے۔

یہی ہی، اوگن نے کہا ان کی بی بی، گاڑی بان سے نوری صاحبان تعجب بھارت سے کہا کہ یہی کہانت کا جو حصہ سے دو مولوں سے لے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب منور سے دیکھئے، گاڑی بان نے سوال کیا آپ نے فرمایا کہ جو ہم کہیں اسے خوب سہج ہو، پھر فرمایا کہ اگر خدا جانے تو گاڑی بان میں برقی، یہ سن کر وہ مسلمان ہو گیا۔

(۲۱) ایک یاداری صاحب دلی میں صاحب کے اپنے سے مسٹر ملک صاحب بنادر لیٹنگ گورنر نے یاداری صاحب کے کارٹر مشورہ کرنی چاہیے جو کئی دولوں میں بار چائے اس سے دو ہزار روپے بے جا دی گئے، اگر کوئی صاحب بارگئے تو میں دو گنا کس واسطے کر وہ فقیر ہی، گویا یاداری صاحب کی عزت میں جسے اور سب حال میں کیا، بعد یاداری صاحب کے کہ ہم سوال کستے ہیں اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں و متقول نہ کہو، یہ بات شہر کی تمام یاداری صاحب نے سوال کیا کہ تمنا ہے یہ فرجیوب اللہ اس آگے فرمایا ہاں یاداری صاحب کے کہ تمنا ہے یہ فرجیوب اللہ وقت نقل نام میں یہ فرجیوب فرمایا مکی املا کہ جو صاحب کا خوب محبوب اللہ ہے، خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مروتا صاحب نے جواب دیا کہ میری صاحب فرمایا کہ اسے جو تو شریف سے لگے یہ وہ محبوب سے آواز کی کہ ہاں تمنا ہے تو اس پر تم نے علم کے شہد کیا، لیکن ہر کس وقت اپنے بیٹے جس صاحب کو صاحب پر پڑا یا داریا ہے، یہ سن کر میری خاموش ہو گئے، یہاں ہی صاحب لا جواب ہو گئے، اور وہ ہزار روپے شرط لگا گئے۔

۱۴۰۱ ہجری بدلت صاحب نے سے فاضل تر مہن شاہ جہان پور نے اور دلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب سے کہ وہ مریض ہیں، اسے مدرسہ کا ڈاکٹر کا مشا، شرطی کی کافر شہر چھا ہوا تھا اور ایک جنگ میں ایک وطن کو چڑا ہوا تھا، کٹر حضرت چل قوی فوطے فرشتے اس جنگ پر لڑتے تھے اور سب آدمی ہو گئے، فرشتے پر مینے، مولوی دلی صاحب نے کہا کہ میں تو فرشتے پر مینے تھی، حکومت نے فرمایا ان کے ہے، اچھا جنگ بھلا، نور پاک فرشتے کا کہ سونائی فرشتے سے کہ اس جنگ میں مولوی دقت اس پر بیٹھے اور کہا کہ میں آپ کی طاقت کا بہت مشتاق تھا اور آپ سے گفتگو کا ارادہ ہے، آپ نے فرمایا کہ میں علم میں، مولوی

دقت نے کہ علم معقول میں حضرت نے فرمایا ان کو مولوی برقیہ الدین صاحب کے پاس دیکھو، چھٹے پہاڑی جناب مولانا شاہ مولانا صاحب کے اور فاضل شہر سے ہاں مولوی دقت نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کر کے کا فرم رکھتا ہوں، حضرت نے فرمایا کہ نہیں انیس سے کیجئے، اس کے بعد نوری دقت نے کہا، میں مولانا صاحب نے فرمایا کہ یہ معلوم ہوا انوں نے کہا چاروی مجلس میں ایک دفعہ کہ رشک شاہ مولانا صاحب نے فرمایا کہ مولوی دلی صاحب نے کہا کہ انکار فقہ متقول ہیں، حضرت نے فرمایا سوال سے قائل نہ ہو، قائل ان کے کہ گفتگو کرنا بڑا چاہتا ہوں، اگر آپ کا یہاں سے دلی چاہتا ہے تو میرا شہر دیکھو، مولوی دقت بھی بڑے فاضل اور معقول تھے، ان کے نزدیک مسٹر فاضل شاہیان کیا جناب مولانا صاحب نے یہاں سے جواب دیا کہ مولوی دقت صاحب جنگ پر ہے کہ کہ وہ دیکھا کہ اسے کہے اور اس کے سے گفتگو نہیں ہوئی اور اس دقت کی طاقت، گفتگو کی آگے فرمایا دلی صاحب، اپنے تشریف دلی انوں کے کہ نوری کوئی ہے، میرا رقبہ یہ کہ نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں یہاں کی جو تیاں انار کے کی جگر کھلا رہی ہیں، یہاں آپ میرا قصور معاف فرمادیجئے، غرض بعد معافی قصور عرض پر بیٹھے۔

دوم، مشورہ خرم الکرم مولانا صاحب دلی فرمایا کرتے تھے، ہزار آدمی بھی برتا تھا، دلی شہر کے ہاں بھی اس وقت کتاب اور مشورہ نہ ہو جاتا تھا، ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقام بدلتا تو حق تھا کہ وہ قتالی کس طرف تھے، حضرت نے فرمایا یزید ان حال پر ہے کہ وہ میری حضرت امام علیہ السلام کا اس عہد کے ظلم پر غائب آیا۔

۱۵۰ صاحب روبرو فرشت دلی حضرت کی طاقت کو کہے اور فرمایا کہ یہاں کی لکڑیوں ایک بات یہ کہنا کہ کوئی کتاب اس کا نہیں دیتا، شایکہ شخص سفر میں چاہتا ہے دقت مولوی کی اس سے دیکھا کہ ایک آدمی سر پہ اور ایک مٹھا ہے، پس یہ راستہ کس سے دہراکت کہے؟ آپ نے فرمایا کہ راستہ واسطے چلتے کہے نہ واسطے چلتے کہے اس تجسس آدمی کو کہا کہ چلے کرواں بیٹھے، جب سونے والا ہوگا، اٹھے تو اس وقت دلیوں

راستہ پر چکر چلا جائیگا۔

(۶۱) ایک شخص کو ایک کمرہ ملا اور اس نے کئی گھر ایسے بیان کیے جو کسی شخص میں دلچسپی نہ پیدا کیں اس میں کہ کچھ گناہ گاروں کو جو اس کو کافی مسائل سے پریشان کیا کرتے تھے کہ آپ نے فرمایا کہ غلامی پر شکر ہے اور اور غلامی بہتر ہے۔ اور یہ بات کہ جو کچھ فرمایا میں وہ غلامی پر اور وہ اس طرح پر ہیں۔ اور میں جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں۔ اس پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قہر ہار کر کے خدمت گزار۔

(۶۲) ایک شخص نے تصویر میں کی اور کئی تصویر بنایا۔ اس نے ایک مہلک و مہلک ہے اس تصویر کو کرنا چاہیے۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت میرے مہلک و مہلکے نہیں فرمایا ہے۔ اس تصویر کو بھی مہلک بنانا چاہیے۔

(۶۳) ایک شخص نے ایک شخص کو کہہ دیا کہ حضرت میں آئے گا کہ ایک بندگی قبلہ تپا ہے فرمایا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہ والہین رکھتے تھے یا نہیں اس شخص نے کہا ہاں رکھتے تھے۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ تمنا کیا ہے؟ کہا شہد علی حضرت نے فرمایا کہ شادی کرنا نہیں اور شہد کہ ہے اس نے کہا ہم دنیا دار ہیں۔ آپ نے فرمایا حضرت کے سر پر گد اور علی تمہیں اس نے کہا میں نے آپ کو فرمایا حضرت کے دندان مبارک پر مٹی بھی لگی ہوئی تھی اس سے جواب فرمایا میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لیے لگائی ہے۔ آپ نے فرمایا حضرت بھی گھٹنا مبارک میں چلو اور اگر کوئی پہننے اور تمہاری بیرونی زندگی تھے اس سے عرض کیا نہیں میں لپٹا ہوں گا۔ اس نے کہا میں کسی ہوتا ہوں آپ نے فرمایا کہ شک ہو تو لکھ کر اس کے کان چاند میں لکھ ہے، آپ نے فرمایا کہ بن قاضی کا شک وہ اس کے چارہ فتنے مقرب ہیں۔ لیکن یہی چاہتا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چہرے پر اور وہ وہ ہوتا ہے کہ چاہے اور شک آئے۔ اگر شک ہے تو ہمارے کان سے تمام غلامی لکھ بیٹھ جائے کہ چاروں طرف ہفتا شکاری ہمارے ہیں۔ اس سے تو ہنس کر دوسری ہنس گئی۔

(۶۴) غلامی محمد رضا رئیس شاربہان آباد کی شادی تھی انہوں نے رقیقہ طلب میں سب صاحب کو کہے کہ ایک صاحب کو ناما صاحب کے نام بھی آیا حضرت نے فرمایا اس رقیقہ کی پشت پر شعر کہہ کر دیکھ کر وہ جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھا کہ ان کی مجلس کے سب لوگ غلامی ہوئے۔ وہ شعر یہ ہے۔

وہم غلامی خود را وہاں کہیں سنے را

انہرہ ولی انہرہ وہاں کہیں سنے را

(۱۰۰) ایک دہائی نے کہا مولیٰ اسلام، اور کہا میں آپ سے ایک بات پوچھتا ہوں کہ تلو و کر غلامیوں کے کہتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ تم کو کتنا یاد ہے کہ کو کتنی گلی ملا غلامیوں، وہ وہ دہائی بہت خوش ہوئے اور وہاں سے کہہ گئے۔

(۱۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ فضل رقص و سرور میں انسان خوشی میسر کرتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو فائدہ آئے کہتے ہیں اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرت نے فرمایا کہ ہر ایک کو رکنا ہے کہ وہ اور دوسرے پر بھولی تو فائدہ کس پر آئے گا؟ اس شخص کی بھولی کے چنگ پر آپ نے فرمایا کہ ان کو چنگ میں ڈال دیکھئے کہ ہے اور بھولی کا چنگ نامہ عبادت کے ہے اس سے فائدہ آتی ہے۔

(۱۲۱) دو غلاموں میں ایک راگ کی تقصیر میں اختلاف تھا۔ باقی انہماں ہمارے حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کو ہمیں اس وقت قریب مولانا صاحب کی تقریریں کر چکی تھیں لیکن وہ مولانا صاحب کو کہہ گئے۔ حضرت نے فرمایا کہ یہ راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا المیہاں ظاہر ہوا۔ اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعا فرماتے ہوئے چلے گئے۔

(۱۳۱) ایک شخص آیا اور فرمایا کہ ایک کھل میں ہیں ہے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اس خواب سے مطمئن ہونا ہے کہ تیری الہی واقعہ میں تیری والدہ ہے۔ اس نے کہا صاحب یہ کیوں ہو سکتا ہے۔ ابھی اس نے مکان پر جا کر حق تعالیٰ کی توسل کیا کہ فی الحقیقت وہ خدمت اس کی ملے ہے۔ وہ یہ بھی کہ جب یہ شخص شہر غلامیوں میں

ملاقات ہوئی اور ایک دوسرے کا شفا سنا تھا اس سبب سے باہم نکلا ہو گیا۔

(۱۴) ایک غریب صاحب مرقوم دہلی دوست واقف بیان کرتے ہیں کہ میں دہلی کو جوتا تھا ایک غلاب دیکھا اور گھر آیا اور خدمت عالی میں حاضر ہوا غلاب عرض کیا حضرت نے فرمایا اس سے گھر میں ملنی کی صورت ہے، غلاب مراد علیؒ فرمایا کیا بیشک ہے حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہو گیا۔

(۱۵) مولیٰ حافظ علی صاحب استاد واقف مرقوم متنازعہ بیہوش دہلی میں ملا علیؒ کرتے تھے۔ انہوں نے غلاب دیکھا اور حضور میں عرض کر کے تعبیر پہنچی حضرت نے فرمایا کہ اس غلاب سے معلوم ہو تا ہے کہ تمہاری والدہ کا انتقال ہو گیا بعد میں روز کے معلوم ہو گا تعبیر درست ہے۔

(۱۶) ایک شخص مرقوم دہلی ملازم بادشاہی حضرت قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی خواہ ایک شخص راہ سے تھی وہ طلع کر گئے، آج کو بیرون تین گھنٹے پہلے تھے میں اس میں گزارہ کسی محلے میں جوتا ملا، پتا نہ لے کر کہ کھا کر رہا تھا، مگر سنا ہے کہ خود کو کشتی جو موت ہوئی ہے اس لیے آپ سے عرض کر رہا ہوں جیسا اور تاج پور علی میں ملائی حضرت نے فرمایا تم کلام علیؒ میں لال و دھوا، انہوں نے حال دیکھی وہ غلام سے کہ اپنے بڑا کریم صاحب دیکھی یعنی جو بک کھاؤ مہاشعل میں شہر سوار کا اور دیکھا دہلی شہر کا اور گردن میں لال بھی ہوں اور گھر بنا بیٹھیں، پھر انشاء اللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق ملنی کی خواہ گھر سے پر سرور ہوا اور دکانی ہمراہ علیؒ اس طرح یہ بیہوش رہا کہ میرے پاس نہ ملنی ہو بلکہ غلاب میری زبان صاحب کا لیا ہوں میں میں غلاب صاحب لگاؤ کہ آتے ہیں تمام کہ غلاب میری زبان صاحب بہت ٹھیک سے پیش آئے لیکن کس لئے کہ خود چلے جاؤ غلاب میری جیسے اس غلاب میں غلاب تھا۔

سندھ سے ہوا، بلکہ کراچی میں سے کیا رہتا اور کہا جیسا، اور پہلے مرقوم علیؒ کی دہلی غلاب صاحب سے کہ گھر کا اس شخص کو کھا جاتا ہے وہ صوم میں ہے، غلاب سے کہ غلاب صاحب نے اس شخص کو کھا دیا وہ پہلے باجوہ اور تاج پور کے کہ میں دفتر و قیود سالان ہوں

دیکر کہ ہوں مرقوم اختر لونی صاحب کے بقام دہلی واسطے دوستی ملنے کے پہنچا، وہ شخص پہلے حضور ملا کر اب قولا ناما صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا کہ اکثر شہر میں لڑکیں اور عورتیں ہیں طرح ارشاد ہوا تھا اس طرح تلو میں آیا، آپ نے گفت باہن سے فرمایا تھا حضرت نے فرمایا میں نے سیاقی کلام بھی سنے کا تھا۔

(۱۷) واقف کے دربار حضرت نے فرمایا پرلے شہر دہلی میں ایک شخص بچہ استاد گریا ایک دفتر اس نے چھوٹی، ایک شخص نے اس مرقوم میں دیکھا کہ یہی بچی سے کہو کہ تلو میں سے واسطے غیرات کرے، ہم کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ تلو میں کر رہا تھا انہوں میں ملنی کی، اور شاہجہان آباد میں ہے، یہ شخص مجھے لوگھے پر تلو میں رہتی تھی، اور کہ تلو کو قتل لگا ہوا تھا معلوم ہو کر واپار واسطے قتل کے گئی ہے یہ شخص چنانچہ گرفت ہو گئے وہ کہ کہہ گئی مردوں کے ساتھ مناد رہی ہے اور چھینٹوں سے کہیں میں پڑ رہی ہے، انہوں نے گھر سے پر اس کے باپ کا پیام اور کیا، اس نے سننے پہنچا ایک دو پتھر پانی ہو کر پیلا اور کہہ کر یہ میں نے ان کے واسطے دیا یہ شخص پیٹا مینے والے شہر نہ ہو کر چلے آئے، اسی راست میں سر کو کھینٹنے کے باپ کو کھاپ میں دیکھا انہوں نے کہا میں نے ہمارے گھر میں اس کی اذات سب غلاب ہو گئی ہے، اس نے کہہ کر غیر یہ اس کے علی میں لیکن اس سے جو درخت پھر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قتلہ ایک جانور کے قتل میں ہو کر قتل کر دے، دیکھتے بہت پایا سا تھا پہلے اس کے قوس میرے اور آپ کے اہم حق تھا اس نے کہ میں میں تلو پڑا کر پھر کر رہی ہوں۔

(۱۸) ایک شخص سندھ کو رہتا تھا اور حضرت میں نے آن شب کو غلاب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دھتکہ مانتا کرتے ہیں، حضرت جب سے غلاب دیکھا ہے کہ میری نہیں کر سکتا کہ یہ ہر ایک صاحب ہے، آپ نے فرمایا کہ اس قدر برفانی کی بات نہیں، غلاب سندھ کی بیوی سے فرمایا کہ اس سے کہتی ہے اس کو کہنے کو کہ ہمارا گھر ایسا کس سے دیکھا ہو کہ ایک اور شخص ایسا ہی تھا۔

(۱۹) ایک شخص شہر بہت بڑا تھا کہ انکار ہم اسی کے بشوئے ملا ہے حضور پر کر

میں کہنے لگا کہ اصلیت آج شہر میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہم بستری کرتے دیکھا
اس وقت سے کہ گریاں نہ روئے ہوں، ہر چیز میں خود گناہوں کی گنجینہ میں اس کا کیا
مجھ سے ایسا کیا کہ انہیں واقعہ ہوا اور ایسا واقعہ کہ خدا و فرشتوں کو بھی تعجب کرے مجھے نظر
کیا جواب دے گا، صاحبہ نے شاد فرمایا کہ ہر بات کو شاہ قادیانی نے اپنے کلام میں لے کر
کہہ دیا ہے کہ خود دیا ہے، اور ہر بات کا کلام شریف اس کا کہہ کر کہہ آئی ہے اور
سے تخریب ہوا، انشاء یافتہ کیا، ایسا ہی واقعہ تھا

دہلا ایک شخص نے حاضر ہو کر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مساب
مثل حال خود میرا کردار آسمان کی قوت کا ہے اور جو ہیں بندہ ہو جائے کل ہا
سے اور وہ آسمان پر پہنچ کر یہ رکال ہو جائے گا اور یہ زمین سے ٹوٹ کر وہاں
نیکر اسی تختہ لعل مشرق سے سرعت تمام کا خواب ہو گیا ہے آپ اس عجب
کوچہ پر ظاہر فرمائی کہ میں تو چھاتے ہاں سے رہا ہوں یا کسی لطیف نبی کا امیر اور
نبیوں آپ نے ظاہر کیا کہ تیری واپس نہ کھلے گا یہ خدا آؤ شرف وہ ماسق ہو گیا
اس شخص کو نہایت دلچسپی ہو کر یہی کہہ رہے تھے کہ تو اس کے مقرر
پر نشان ہے مگر یہ جناب مولانا صاحب کا فرمایا ہے اور یہ حکم آگیا ہے اس کے
مطابق کہ ہر ایک انسان سے اپنے وقت کا قانون ہے جن کا یہی زور ہے
انسانی لائے ہے اور جناب شاہ صاحب کے زمانے کو کسی فرق جھوٹ سمجھوں کہ خوف
زوال ایمان اور موجب سود عقیدت اور عافیت خلیع بیعت ہو گیا چاہے شکر ہو کر رضا
اور کان پر جا کر عافیت کی ہو کہ درجناب شاہ صاحب منظور کا یہی ہوتا۔

بیعت از حضرت علی کرم الله وجهه

[illegible]

یوں ظاہر فرمایا کہ آپ نے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المومنین نے فرمایا کہ مٹھا نہیں، آپ غور کیجئے بعد ازاں کہیں کہ آپ بے انتہا ہوں، آپ نے فرمایا کہ آپ زبان پشتو میں کچھ نہ سمجھ سکتے۔

مسائل ۱۲۲: ایک عاصی مسلمان پرچہ کو، غلط فہم مرقی ہیں ان کے جنازہ کی نماز پڑھنا اور صلاہ مستحبہ انیس، حضرت نے فرمایا اور مرقی کے آشتیا ہیں ان کی بھی نماز پڑھنے پر انیس، اس نے مرقی کی فرماتے ہیں، حضرت نے فرمایا ان کی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

۱۷۸۱ء ایک ہوکار صاحب دلی متوطنوں کی کاروباری زندگی پر جسے حمایت نہ تھی بڑھتا
 دلی مغربہ جسے کہہ کر اگر تہہ پہلے کے ہوکار جیانی ترقی کی طرف سے تم کو ملاتی ہے اور
 دلی مسلم ہوکار کو رعبہ دگر دینا ہے آپ کے ہوکار جیانی ہے اعلیٰ وقت سے جو ترقی طلب
 کیا ہے کہ ملاتی ہوگی، اور یہ ہے جسے دلیوں پر ہوکر گئے اعلیٰ نامہ آپ کو اس وقت
 دوزخ سالہ سے، اور دگر مروت سے لڑا کر اگر ترقی کی ترقی ملاتی ہو تو اس پر ہوکر دوزخ
 انور سے ترقی کی ترقی ملے گا کہ آپ اس وقت سے لڑا کر اس وقت سے لڑا کر اس وقت سے
 میں دگر دلی کے آپ کا اور ایک دگر دلی کے دلی کے دلی کے دلی کے دلی کے دلی کے
 صاحب اعلیٰ تہہ دوزخ کی ہے۔

۱۲۵۱ ایک درباردار کا کنوینٹ کے مریض تھے، ملازم کے لفظ
 کنوینٹ پر اس نے اور ان کے عرفی کیا جو کہ ایک گولی چرتوڑ پہنے گول
 پہاڑ، حضرت نے فرمایا کہ تم بھی دیکھو، ملازم کے ہاتھ ایک کپ بست رکھو
 اگل جان ہی نہیں سمجھتا کہ حضرت نے فرمایا کہ تم سید اللہ۔ دربار سے کہا
 دست بستہ اپنے فریاد کو پھر دو۔ وہ پھر سے گئے۔ فرمایا اور فرمایا کہ جب
 ایک کو سال دست پر چڑھ کر قیامت الہی کے دن یعنی کیا دست ہی حضرت نے فرمایا
 کوڑوں کو بھانجے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

وہاں ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالب علم سے ارشاد فرمایا کہ تم شاہِ اہلِ حق

ایسا قدس سرہ کے مزار پر جاؤ اور وضو لڑ کر کہہ جاؤ نماز مقرب، ادا کرو بعد نماز کو کہتے ہزار
اور ہزاروں سال تک اس سورۃ شریف کی ایک ہی آیت کی تکرار فرمادے گا تو اس کی شریعت اسلام میں
کے یہاں سے ہی کو نکال دیا کر کے پھر سے شریعت کے بارے میں اس کے اچھا بھلا طالب علم
تو یہی رہے اور اس کے عمل کی یہی تہمید کی اور حضرت کے زور پر حضرت سے کہو اور کیا کہ وہ قلم
سے اور سے روز قلم سے یہی آسان کیا اس روز کی تہمید۔

۱۷۲ حضرت مولانا صاحب نے کئی کئی باروں سے فرمایا کہ مولانا صاحب کے بارہ جہاں ایک
شخص عرب آئے ہیں ان کو آریہ رنگ ہے قبیل حکم شریعہ سے ہے اور جاکر کھڑے ہوئے وہ کہو
ایک شخص مصیبت سے بھر پور ہو چکے تھے انہوں نے کہا کہ حضرت شاہ ابو العزیز صاحب
نے آپ کے استقبال کے واسطے تم کو بھیجا ہے اور آپ کو میرے ہوتے چلے انہوں نے اپنے باپ کی
بیوی کو کیا کرم دیا ہے کہ ان کو اور پیشرو میں نے داخل ہیں اور وہاں حکم میں ہیں اور کتبہ صحت
شرعیہ صراحہ سے سب خطہ ہیں۔ ان سے علم قبیل کیا گیا کہ کتاب کسی حکم میں کا نام
و اگر تم راہ میں پہنچنا تھا ایک مقام مقصود نہ تھا اور پیشرو نے ہر چند لڑکا دیکھ لیا بھی یہی نعم
میرا ہے۔ اس پر اوشیہ نے کتاب حکم شدہ مستان کہا اور شہر دہلی میں شاہ عبدالعزیز
ہیں یقین ہے کہ ان کے سہما سے مجھ جاسکے۔ اس لیے میں اس فرق کا نام ہوا
فرق ہے سب داخل ان کو کہے کہ در میں آئے حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ اسباب
کہاں ہے وہ جہاں میں تھی لڑکا رکھا ان لوگوں سے فرمایا کہ میں اپنا لڑکا وہاں حضرت نے
تقریر فرمائی وہ عرب بہت اول ہے اور میرے کا میں سمجھا ہوں جو عرب کہ مولانا صاحب کا کہتے
ہے۔ اور ان کے تگ کو دیکھو لڑکا ہے۔

۱۶۰ حضرت علامہ حضرت شیخ کا فرما ہے کہ اس میں ایسا شخص آئے کہ آپ نے
گفتہ ہے انا ربکم یا بنی بشت کی طرف ہیں اور اگر آپ دوسری تمام ہوا اس شخص نے
میں کیا کیا وہاں آپ میں دیکھا کہ آپ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم شریف نہ تھے ہیں
اور آپ کے ساتھ جناب سید المریدین کی سی پیچھے ہرے وہ دفعہ بشت شریف کا لڑا ہے میں نے
پس انہوں نے اگر آپ کے اس لیے انا ربکم گفتہ ہے کہ جس بشت پیچھے لاروی تھا اب میں

ماضی و الحاضر ایسا ہی ہوا، اس کا کیا سبب ہے؟ عظمت نے فلاح و ترقیت پر توجہ نہ دی تھی۔

۲۶۱ جناب مولانا صاحب نے اہل سلسلہ جو کام بھی چاہتا کہ سنا یا سنا کر اور یہ
فراموش کر گئے۔ اس عرصہ میں ایک مولانا صاحب نے مولانا صاحب سے کہا کہ میں نے
تشریف لائے اور کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تشریف دیکھتے ہیں؟ جو
وہاں تھے سب نے دیکھ کر ان کو گویا چاہی کہ حضرت یہ کیا فرما رہے ہیں؟ ان کا جواب یہ
ہوئے کہ فراموش کر گیا نام اب ہر روز ہے جناب مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے ان کو فراموش
کے جسے چاہئے ہے۔ پھر فراموش کر گیا کہ مولانا صاحب نے فرمایا کہ میں نے ان کو فراموش
کر گیا کہ فراموش کر گئے۔

دوسرا دوا اور ہر ایک ایک شخص حاضر ہو گئے۔ بعد ازاں ہر نے درس کے انصاف سے اساتذہ اشرفیاء کی تعریفیں کی۔ حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک پیر پچھو سے اساتذہ اشرفیاء بعد ازاں شخص نے کہہ دیا کہ تم لوگوں نے ان کو کھیر اور دہلی دیا ہے کہ انہوں نے کہہ کر میں یورپ آ رہے ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مال کی بڑی بہت عطا فرمائی ہے مگر میری شاگردوں سے بڑے مخلص کو کہے تو کہتے ہیں کہ اللہ عز و جل تم کو چند روز سب سے اسباب اس شخص میں لٹکا کر شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ شکل آسان ہو، اس شخص میں پیر پڑا کر کہ ایک مقام پر پہنچا، ایک صورت نہ لگا کر اس پر ساری ایک رنگ تشریف رکھتے ہیں مگر تم کہہ رہے ہو کہ اس شخص میں ہے کہ اچھے بڑے جاوے لیکن راستہ ایسا دشوار اور بڑے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا میں نے اپنے گھوڑے کے کمانم سے باندھ کر اس پر ساری سوار کیا اور میں نے اپنے ہاتھوں کو توڑ دیں وہ نہ گئے اور اسباب لڑا دیں اس پر تمام عقیم کر کے چلے ہانا پھر یہی باندھ گیا تو کیا وہ کھینچا ہوں کہ ایک چھپرے کو جو بڑا سا چھوٹا اور سب سے ایک رنگ تشریف رکھتے ہیں، انہوں نے کہا کہ یہ چھپرے تو گھوڑے سے اچھے سے سب سے اچھا مل کر رہتا ہے۔ فرمایا کہ بڑے دواؤں کے اس کو کھینچاؤ۔ اور انہوں نے تمام پیر ایک ہی جگہ سے دوا دیکھ کر کہ اس طرح کے شخص سے تم اچھے بڑے کھاؤ گے میں نے اسے اس طرح سے مل گیا، اسلئے اور اسلئے انہوں نے اس کے لئے شخص کو کہہ کر سے اچھا کر لیا، پھر میں نے ایک کی خدمت میں آ کر پھر یہی کہہ کر

یہ اتفاقاً ہوا کہ کچھ سو سالوں کی شکاری کھوپڑی کا پانچ کڑی رینگہ لڑکائی چند سو سال کی فخریہ کھوپڑی کا
 متبادل اس وقت مسجد میں پانچ بچہ ہزار آدمی تھے، حضرت نے فرمایا کہ اگر کسی کی کفرت
 دیکھوں، اسی ماٹھ میں دیکھتا۔

[illegible]

۱۳۷۶ء ایک شخص دہلی میں دودھ کو کرکٹ اور باسکٹ بال میں شہرت سے آواز ہوئے تھے حضرت مولانا صاحب آفرین نے مجھے اس شخص سے حضرت کی تعلیم کے در حالِ اچانک اس طرح بیان کیا کہ ہم دھن سے آپس میں محبت رکھتے تھے اور سڑک سے گلوں کی گیس کی ایک خانہ کو

میرا بھائی مر گیا اور قضا کی وجہ سے ہم اس کو دفن کرنے کے لئے ایک کنڈریا میں مردہ پیدا کی گئی
 میری میری گھر میں تھی اور نکال کر قبر میں رکھ دی اور وہیں میں اب اس کے بعد اسے ایک چلنے کے
 لئے ایک کوہ کنڈریا والی اور طرز انھوں میں اس کا جوارا رات کے وقت میں نے جا کر پڑھ کر دی
 دیکھا کنڈریا پر مستور رکھی ہے لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے یہاں ہوا ایک کھوکھلی نظر آئی
 اندھیکہ دیکھا کہ لہانہ ہے اور وہ شخص یعنی دوست میرے رہاں میں ملے ہیں اور کلام نمید
 پرستے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انھوں نے کہا کہ تم باغ کی سرکرو میں
 سیر کرنے کے لئے پھر بیروت باغ کا نام لیں اور دیکھ کر بہت خوش ہوئے اور ان کو دیکھ کر
 ان میں ڈالتے ہیں ایک شخص نے میرا ہاتھ دے کر کہا کہ اب اس کی نگاہوں کے
 نشان موجود ہیں لہذا کہو کہ میرے ملاں چیر جا رہے ہیں میں نے بھی اسی وہ میری ہے اسی
 کہا میرے پاس ہے میں اب نہ کہ پاس ہو چکا ہے کہ میرے لئے ہے اس نے جواب دیا کہ اس
 کو یہ کیا کر رہا ہے غرض بہت بحث ہوئی اس عرصہ میں وہی شخص فرات شدہ تلاش کرتے
 کہتے وہاں اس پہنچے انھوں نے کہا کہ میرے نہیں ہیں زندہ ہیں اب یہی حالت کو گئے ہیں
 بڑی مشکل سے انھوں نے کھڑا ہو کر بہت سے میں جا کر میرے چلتا میں اور وحشت مزاح پر آئی
 ہے حیرت کے ساتھ ہی دیکھ کر کہ میرے کھڑا ہو وحشت ان کی اور مر گئی اب میرا کو اپنے ساتھ
 آئے وہ شخص اناست عمری است میں حاضر ہے۔

۲۸۱) ایک شخص نے مولانا کا بیان کیا کہ ایک عیب میں ہے جو اب تک وہ صاحب کی خدمت
میں نہ لایا تھا اب اس کے ساتھ ساتھ حضرت سے فرمایا ہے بیٹے کو اگرچہ خدمت سے بہت دیر
ہوئی اور تو صاحب اس سے ملنے لگا اور اس کے گھر پر گیا اور یہاں ملازم حسین کے کہنے کو ملے اور
ایک روز غرضی کے کہنے سے کہ بہت عیب ہیں مگر میں خدمت سے فرمایا گیا تھا کہ اگر وہ ایک عورت یا
تو صاحب سے اس کو نہ پہنچے تو میری اور جان چاہی ہو جائے اس صاحب نے اسے انکار دیا
پھر میری دلی تمنا کہ اس کی طرح عیب کے جیسا کہ اور میرا پیش ہے کہ عیب کا بیان کیا گیا وہاں
ایک عیب کا نام لیا کہ وہاں اس کا اور صاحب اس کے انکار میں اس کو بھیج دینے آپ کی خدمت میں
میں لایا کہ عیب کے نام سے بھیج دینے میں بھیج دیا گیا ہے اور صاحب نے عیب کے نام

[illegible][illegible]

سے اس طرح کا کرکٹ کرے گا، غالب مسلم نے یہ حلا حضرت کے دیواریوں کی کیا، اپنے اسے اس کی کہت دوست
پر گشت اشرف سے کسی شاعر کی طرح جو کہ راوی اور لڑا اس صورت کے سامنے ہمارے کو
اس نے ایسا کیا کہ صورت کے سامنے میں نے خود کو کہ تکلف نہیں اسے حق میں کہ اس کا فراموشی
تو اس حال میں جو جس میں دیکھو اس نے مشی سے کیا کہ وہ اس کی۔

۱۹۴۴ء میں حضرت مولانا صاحب کی ایک لمبی حالتِ نزع آگے شریف قادری، فیضانِ
ادخلی جلدی پڑھنے لگی، حاضرین کو توجہ ہوا اور اس کی کڑک سے اس آیت کے روئے
کاماعت پر چلے اس نے اپنے افسانہ کا گیتا کی طرح یہ دو ایام بڑھاتے ہیں۔ مولانا صاحب کو
اس حال کی اطلاع دی گئی، انہی نے فرمایا اس سے کہو ان پر اس نے والوں سے عورتوں میں
فرشتے ہیں دریافت کہہ کر اس کی طرف سے اسٹ خداداد تعالیٰ نے اس کو رحمتِ مطلقہ
جنا پرورد استعارہ ہو گئی ہے خواب دیا ہے کہتے ہیں کہ ایک وجہ ان کے لئے یہ ہے کہ وہ غریب
کو آستانہ اسے اس کو اگر ہو کر گم کیا اس میں سے ایک مہر ہے برگزیدہ ہوا۔ وہ مہر ہے تو اسے ملک
راضی زور خدیو کا دین دیا اور خود تعویذ میں گدے کے رات اور نائت میں یہ خداداد تعالیٰ
کو بہتائی اور اس کے عوض میں رحمت مطلقہ پائی۔

یادداشت ۱۵۰۔ مشورہ فرزند صاحب پرورداری کے کیا کوئی حکم سرکار دیتا ہے؟
 اس کی جانچاویں حضرت مولانا کے حال رائے کا مفصل بیان فرمایا ہے
 کیا فرزند صاحب کے سب حال اگر کیا ہیں کتبہ یہ کسی مقام پر یا علی علیہ حضرت مولانا
 صاحب نے اپنے وقت اور ایک چاہ فرمایا تھا۔ فرزند صاحب جو اب اپنے چاہ تھا انگوں
 سے چھینا انہوں نے اوقات حقیقت بیان کی۔ جہاں دایں صاحب موصوف اس کے حکم پر
 ہونے اور موقع کے قریب کے باشندے سے بزرگ و زرائے کیا انہوں نے چاہ تیار اور کیا
 نہیں دیں وہ جگہ ہے۔ صاحب اس مقام کو کھد کر دیکھا تو اقصی چاہ تھا۔ جب صاحب
 دینی کے اور جناب مولانا صاحب کے اس جانچوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستی ہے آپ
 نے مقام و اقلان تیار تھے سب جانے لگیں چاہ تھا حضرت نے فرمایا چاہ وہاں شروع
 سے ہی میں وہ جگہ کیا جگہ۔ پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

۵۷) ایک گھر میں شاہ صاحب سے سوال کیا کہ یہ کب لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز نہیں
جو ہمارے قرآن میں مذکور ہے بات قاضی ہے حضرت نے فرمایا ان کا ہے اس گھر میں نے
کابل کا کیا کیا لوگوں سے آپ نے فرمایا ان کا کیا کیا تو ایک ان کا تائید کسی سے لایا
اس گھر سے ایک بات پھر کہم کہ زیادہ سو بنا کر گد تپ اس گھر میں سے کچھ لگائی
دوسرا شخص نے پھر کہو کیا نام ہے تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق
نہیں نہ جان کا فرق ہے۔

۵۸) ایک شیعوں کا فاضل زیادہ اس سے دہلی میں آیا شیعوں نے اس کی بہت اڑ
جھگڑائی اور اس پر ہزاروں کیلویں کی کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو نہ کر دیا۔ انہوں نے
مظہر انشا علیہ سے کہہ کر کہاں تک میں دم نہ دیا ہے۔ اس کے مکالمہ میں اسی رواہ سے کیا
ہوئے چاروں دفعہ ایک دفعہ شاہ صاحب نے حضرت کا اخیر زمانہ مختصر ہو گیا ایک کہ سال ہے آپ جواب
دیئے۔ فرمایا کو کیا مطلب ہے اس نے کہا میرا زود ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے مانیوں
آپ اس سے پرچہ بنا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرنا ہے گریزی ہم میں نہیں آتا آپ اس
لو سے بیان فرمائیے کہ میں سمجھتا ہوں آپ نے فرمایا تو صحت آسان بات ہے میں سمجھتا
کوئی مشکل بات چوتھے ہوئے گئے۔ اس نے کہا حضرت نے بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علی
بیان کرنا ہے اور میں یہ علم آدمی کو نہیں سکھاتا کوئی بات بھکرے تو وہ بھی میں اٹھائے آپ نے
فرمایا کہ انشاء اللہ قاضی ایسا ہی ہو گا کہ میں تم پر تو ان کو اس قدر استقامت رکھتا ہوں کہ جو
بات چیت آپ کہتے ہیں میں بڑی سمجھتا ہوں۔ اس کے خیال میں یہ بات علی کو کوئی
بات آپ سے سن کر اس میں غی ہو جائے کہ گشت کروں شاہ صاحب کے کام تو میرے عقوبت پر
کون سے شہد کے ساتھ دلائل اس سے کہی مگر کام نام لیا۔ فرمایا یہ تو کوئی مغربی تم کہتے ہو وہاں
کے لوگ تو میں خوب جانتے ہوں کہ ہر گاہ دوسرے ملک کے اس نے کہا یہ تو لاہور ہے کہ اپنے ملک
کے لوگ دوسرے ملک والوں کی بہ نسبت زیادہ شفا ماہر ہوتے ہیں۔ اور ہم ملک ہر ملک کے بہت
سے صاحب ہیں۔ پھر اگر اس میں بعض دلائل نہیں لراہتے ہیں یا دوسری بعض دلائل اس نے
کہ کوئی نہیں بعض دلائل چھوڑ دیا اس ملک دلائل زیادہ دانت ہیں اور دوسرے ملک دلائل اس نے

کہ اس ملک دلائل بہت زیادہ دانت ہیں۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے کہ
سمجھنا چاہیے کہ حضرت نے جو مسئلے علی علیہ السلام کی روایت کہ حضرت میں کوئی اور اپنے دلائل
سے خارج نہ ہو کہ ہجرت کہ لاد کہیں کسی اکثر مسلمان اتفاق نہ ہو۔ اب کہ اور بعض میں جا کر
دیانت کہ کہ حضرت کا وہ بیوں کے مطابق تھا شیعوں کے وہ اس پر کب پورا ہجرت
نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے جس سے ان میں اور شیعوں میں فرق ہو اور ان کی ہجرت
تو شاہ صاحب نے کہ جو فرق حالات میں ہے تو اسے معزز کہتے ہیں اور جو اس کے برعکس وہ
حقوق سے جو تو اسے کراست کہتے ہیں۔ تم تو کھوں کھوں پیرتے ہیں کہ آئے ہو کھوں کھوں
سید عبدالعزیز عثمانی اور سلطان نظام الاولیٰ وغیرہ شیعوں سے سنا ہے یا نہیں علیہ السلام
اور باقر و امام و غیرہ شیعوں سے ہے۔ میں کہیں غافل ہو گیا پھر فرمایا کہ شریعہ تو کہہ کر چوری
ملک کے تو اپنے دلائل و خیال صاحب وغیرہ لوگوں کے سپرد کر کے آئے ہو کیا میرا حق اچھا
ہے اور تو بہت دلسلہ میں ہیں۔ فرمایا انہیں مستحضر صاحب یا جانیں کہ اگر غافل نہ تھا تو پھر
میں کیوں کرتا اس وقت آپ نے فرمایا کہ حضرت علی علیہ السلام کو تمام چیزوں سے قرآن شریف
بہت عزیز تھا۔ چنانچہ حضرت کے وقت فرمایا کہ میں اکل اور کلام ان ہی چیزوں سے کیا۔ اب
کہ کوئی قرآن شریف شیعوں کے خط میں ہے یا شیعوں کے۔ یہ بھی سن کر سکوت کہہ پھر فرمایا کسی
شخص کو کسی سطح پر کہتے ہیں کہ وہ ہر گز اس کی متابعت نہ کرنا چاہئے خواہ وہ کسی نامور
ہو یا یا میں اب حج کو کرنا چاہتا ہوں اور وضع حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دلی
پرستوں کو کہی ہے یا شامی صاحب تمام حضرت سے اپنے سے تعلق نہیں فرماتے کہ
اس سے سوائے سکوت کے اور کہ نہیں چاہتا اعلیٰ عالم۔

۵۹) ایک مولوی نے صاحب مخدوم دہلی دوسرے مولوی و ہرین صاحب مخدوم دہلی پر
ظہان طبع سنا جو زبانی دلائل میں کہ کچھ شیعہ نہ تھے لیکن بہر گز محبت جناب
مولانا صاحب اپنے فاضل جو تھے۔ جواب دہر کہ ان دلائل صاحب کہتے ہیں کہ میں نے دلائل
کو کہنا ہے اور وہاں میں سنا ہے مولوی صاحب جو کہنے کو دھڑلے فرماتے تو وہ فرماتے کہ اچھا کہ
بخصوص کام چاہے ایک مگر دھڑلے نہ کرنا کہ مولوی صاحب اسکا بیان کننا شروع کیا اس

سنگ کا غلبہ رکھے اور اس پر دم کرے اور کون کا پتہ پاس رکھے اسی طرح ہر دوسرا قنودہ
رکھے اور اس کا قنودہ دیکھیں ڈالنے اور قنودہ ڈالنے کا پتہ پاس یا ایک دوسرے قنودہ سے ہوا
کر ضایت حفاظت سے رکھے اور چھٹی ایک ایک یا زائوس خام اور گائے کے گوشت سے
پاؤں پر رکھے اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کا غلبہ بہرہ کی
جملی پر مشابہت اور غفران و کلاب سے یا صرف سہا ہی سے لکھ کر کام میں لائے گا
انشاء اللہ تعالیٰ ضرور غلبہ ہوگا لیکن عامل کو چاہیے کہ عمل کی تاثیر واقعی ہونے کے
واسطے سورتہ شریفین اور آیت کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھنے وقت
قنودہ مذکورہ ضرور پورے لکھ لیا کرے

عمل عداوت

جس شخص میں ناپا کر محبت ہو اور اس میں عداوت کرنا چاہے
اور اس کے لیے کہ ایک کرہ اور غورہ بن جائے اور اس میں
خریدت آگاہیوں یا اس ترکیب سے پڑے کہ یہ شخصیت قنودہ قنودہ پر پڑے
آخروہ میں دو کرے اور وہ ممکن و حکم دے اور اپنے حسب مطلب و عداوت کے یہ
اس ترکیب سے سورتہ مسطورہ پکڑے اور گورہ پڑے چکے تو اس پندہ آخروہ کو حفاظت
تمام ہے کہ اس پندہ میں چاروں وہ دونوں پاس پاس پہلے پورے توڑ دے یعنی زمین پر
دے مارے انا اور منہ مطلب ہو۔

جستہ دریا قنودہ

اگر کوئی چیز صوری ہو گئی ہو اور جو نام معلوم ہو تو وہ کسی آئے
چور کا پتہ لگانا
ساتھ ساتھ کہ ایک بدھ منی لکھ کر اٹھلیوں سے پکڑیں اور
جس میں پرکھت ہو جس کا نام انکا جھوسے جھوسے کا لکھ کر پکڑیں اور سورتہ شریفین
اولیٰ سے تلاوت کر لیں کہ یہ منی ملک پر پڑیں اس میں اگر چہ وہ پورا تو بدھ منی پھرے گئے گی
اور اگر بدھ منی پھرے گی اور اگر پھرے تو ان پکڑیں جس سے ایک ایک کے پھرے
کے وہاں لکھ کر بدھ منی اصل چور کے نام پر پھرے اور پھر منی جو پھرے تو اسکی
پکڑی کا کرے اور اس کے گناہ کو پکڑ کر کرے کہ گناہ تعالیٰ فرما تلے نہ دھنڈے
ہیں کسی کے دھنڈے تلے ہوں

جستہ وسعت اور قنودہ اس کو چاہیے کہ وسعت رزق کے واسطے جس کے روز سورتہ
روزی میں حرکت کے لیے کہتے اور ہر روز قنودہ کی کا ذکر ہر سورہ و اذکار و ہر اڑھوں کے
کیونکہ کہ اس سورتہ کے کسان میں سے ہوں خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہہ کر پڑھے
سورتہ واقفہ ہر شب نہیں پہنچے گا اس کو فائدہ

جستہ نجات

عامل اپنی نجات اور نجات کے لیے ہر روز سورتہ ملک کا ورد رکھے کیونکہ سورہ
اپنے پڑھنے والے کی حفاظت کرتی اور اس کے ترکے خراب کی مانگ ہے

جستہ تنگی مطلوب

عامل ہر روز سورتہ اشخاص کا گناہیں میں متروا اور اولیٰ اور خود ورد
مطلب کو اپنا پائے کے لیے شریفین میں مرتبہ معلوم رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک
امت قرآن شریف کا قراب ہو جائے اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے کیے ملک
زاعفون و کلاب سے لکھا جائے گا مفید ہوگا اور جس مطلب کے واسطے کیے نقش
کی پشت پر وہ مطلب کے اگر تیز کے واسطے کیے تو یہ عداوت اس کی پشت پر
کے واسطے لکھیں کہ لکھیں اس میں سورتہ شریفین تلاوت یعنی طالب و مطلوب کا نام بن و لکھ کر

نام کے گورہ و رنگ قنودہ کا اور اس پر قنودہ
روزی پڑھے اور ہر روز کہ پڑھا کر اس میں ایک کے لکھ کر
دانش کرے واسطے تیز کرے کہ وہ قنودہ ہے
عامل کو چاہیے کہ رات بھر لکھ کر پکڑیں اور وقت ضرورت
کے پندہ و رنگ کے کیونکہ یہ وقت پروردگار سے

۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳
۷۰۴	۷۰۵	۷۰۶	۷۰۷
۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱
۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵

ایک نذر ہے اور تمام نقصان پہنچانے
والہیں سے امن و امان میں رکھتی ہے اور
اس کا نقش پڑھے اور ہر روز کہ لکھا جائے
واسطے جرب سے لکھ کر پکڑیں اور ہر روز
کے ہر روز کہ لکھ کر پکڑیں اور ہر روز
کے ہر روز کہ لکھ کر پکڑیں اور ہر روز

۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸	۷۱۹
۷۲۰	۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳
۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷
۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱

قُلْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا هَذِهِ السُّبُلَ الَّتِي كَانَتْ لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْ تَكُونَ كَالَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

وَالَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا قَدْ نَسُوا اللَّهَ الَّذِي بَدَعَ لَهُمْ سُبُلَ الْبَغْيِ فَتَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ

جس عورت کے سوا کسی کے لئے نہ لڑنا کہتا ہوتا ہو تو اس پر نہیں مبنی
فرزند نہیں کیلئے لڑنے سے پہلے ہر ایک کا حق پر نظر کرنا اور مصلحت سے اس آیت کو
کئے اللہ تعالیٰ نے تمہیں کُلِّ الْاَنْفُسِ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ
جلد و جود نہ کرنا کہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کُلِّ الْاَنْفُسِ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ
اَنَا جَعَلْتُ لَكُمْ الْاَنْفُسَ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ
سارا لفظ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کُلِّ الْاَنْفُسِ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ کے لئے لکھا ہے۔

جس عورت کے ہاں دیکھوں کے سوا لڑنا نہ ہوتا ہو تو اس کا مصلحت پر نہیں ہے کہ
شوہر یا کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گولی نہیں پڑے اور کچھ شہداء ہر ایک کو
پہنچنے کے ساتھ نہیں گئے انشاء اللہ العزیز بڑا کیا ہوا۔

لڑا کیا ہونے کے واسطے مل کر لڑنا صیغہ گزرنے کے بعد نہیں ہوتا بلکہ یہ
تو یہ کہہ کر عورت کو ہر روز جیسے وہ لڑنے پر مامور ہے وہ لڑے اور لڑنے کے لئے
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ سَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ سَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ

جہنم زندہ مانگنا لفظ جس عورت کا پھر زندہ نہ جتا ہو تو جو اس کو مصلحت
پہنچانے کے لئے ہے سوا لڑنے اور دوسری چیزوں پر وہ شہر کے دن ایک
دوسرے کو جاسی یا سورہ انعام میں ہے ہر بار دوسری چیز پر نہ کر شروع کرے اور

اسی پر غم کرے اور ہر روز نماز میں عورت کو کھڑا کرے جہاں کے دن سے وہاں چلا
تک وہیں کھڑا کرے اور وہیں نماز پڑھ جائے اور وہیں کھڑا کرے اور وہیں کھڑا کرے

پھر زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل کرے جس سے اس کا دل نہیں ہلکا ہو اور نہ اس کا دل
کے قدر ہونے کے اس پر کہ اس میں یا سورہ فرقان میں ہے اور ہر بار گھر سے جب نکلتا ہے
گھر پہنچ کر اس پر کہ اس میں یا سورہ فرقان میں ہے اور ہر بار گھر سے جب نکلتا ہے
اسی طرح ہر سالہ گزرنے کے بعد اس پر کہ اس میں یا سورہ فرقان میں ہے اور ہر بار گھر سے جب نکلتا ہے

بستہ اس کا تاہم کہ عورت نہایت لڑنے پر توجہ کرنا چاہیے اور جب عورت
کسی ایک جگہ دن گزارے اور ہر روزی کے گزرنے کو دیکھتا ہو تو اس پر کہ اس میں یا سورہ فرقان میں ہے اور ہر بار گھر سے جب نکلتا ہے

جہنم زندہ مانگنا لفظ جس عورت کا پھر زندہ نہ جتا ہو تو جو اس کو مصلحت
پہنچانے کے لئے ہے سوا لڑنے اور دوسری چیزوں پر وہ شہر کے دن ایک
دوسرے کو جاسی یا سورہ انعام میں ہے ہر بار دوسری چیز پر نہ کر شروع کرے اور

یہ عمل بھی روزہ کے واسطے مفید ہے یہ عمل کہہ کر شوال پر لڑنے پر آسان ہے
یہاں ہر سالہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں کُلِّ الْاَنْفُسِ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ
یا اللہ تعالیٰ نے تمہیں کُلِّ الْاَنْفُسِ وَمَا تَحْتِهَا مِنْ اَنْفُسٍ

پھر ہر بار پڑھنے کے واسطے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ
وَاَلّا اَلّا اَلّا صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ
جس عورت پر نہ کرے شہر میں ہر گز نہ اور روزہ والی عورت کو کھڑا کرے انشاء اللہ

العزیز بہت جلد پھر پڑھا ہوگا۔
تقدیم یہ کہ ان میں کہاں سے کہہ کر ہر ایک کو یہ سن کر جس آیت شریف کو پڑھ کر
دوسرے اور عورت پر روزہ میں عطا ہو جس کو کھڑا کرے ہر سالہ ہر سالہ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اٰلِهِٖ وَسَلَّمْ
پہنچانے کے لئے ہے سوا لڑنے اور دوسری چیزوں پر وہ شہر کے دن ایک

کھانہ کھانے پر نہیں بلکہ ان کے لئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جس میں جو خود بخود آئے ہیں اس کے برابر میں کلمہ کمال لکھتے ہیں اس وجہ سے اعتقاد اور اعتناء پڑنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود بخود لکھنے سے سب کچھ کی رعایت رکھی ہے۔ اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مسلمہ سابق کتاب ہوا کہ شرح حزب الجوز میں لکھتے ہیں کہ میں جب کتابوں میں شخص پر حوالہ داکر فرمایا کہ کلمہ اعتقاد اور اعتناء پڑھتا ہے اور واسطے قوت بخشنے علیہ الرحمۃ کے واسطے جالیہ پڑھتا ہے اور اس دعا کے تمام حصے کا سبب حضرت ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر جامعہ ولی نعمت حکیم امت مسلمہ نے شرح حزب الجوز میں لکھا ہے کہ شیخ ابو الحسن شافعی رحمۃ اللہ علیہ ایک دفعہ قاریوں میں سے تھے کہ کچھ دن قریب لکھتے تھے قاریوں سے آپ نے فرمایا کہ قریب ہے تم کو اشدہ ہو رہے کہ اس سال میں کچھ کون جہاز تلاش کرو۔

وہ سناؤں نے ہر منہ حاشیہ کیا گوئی جہاز سب دل خواہ فریاد لیکن ایک جہاز پڑھنے نصرانی کا ملاس ہر سواری کے جیب ملے گا، غایا اور قاریہ کی عمارت سے اُس کے نکل گئے تو کہ ایک جہاز کا تعلق پڑے گی جہاز ترک گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا اس جگہ سے قاریوں کے ہاؤس میں داخل ہو کر ان کے قریب جہاز کے ہاتھ دیا، پتہ دیا، وہ لکھنے دینے لگے کھڑے کھڑے تھے کہ مجھے کچھ حکم ہوا ہے نہایت کلمہ ہے قریب ہے اور ہم ابھی پہنچے ہیں اور تم کا تعلق چل رہی ہے شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تین آجڑے نہایت ہی رنج و کین ہوا لیکن قوت زہد باری سے ضرور قوت کیا جب شیخ علیہ الرحمۃ قیام فرمایا ہے تھے تو ان دعا کا تمام جہاز اور حضرت رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرمایا کیا اور انہوں نے ارشاد فرمایا کہ اس دعا سے حزب الجوز کو ہر صوبہ اور خدا سے تعالیٰ کی قدرت کا نشانہ ہو گا فوراً چمک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا اور جہاز کے نافع کو چمک فرمایا کہ جہاز کا ملکا خدا۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر تم فکر و غما میں ناس وقت ہو سنا ہے کہ اسے اور میں جانہو یہ کہنا ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ ہاں میں کسی قسم کا واسطہ نہ لگاؤ کہ ہم کہتے

ہیں اس پر کہل کر اور خدا تعالیٰ کی عیب نہایت دیکھ۔

بلکہ کا اظہار تھا کہ کوئی فتح ہی اس قدر ہے جلی کریم سے جو میں ہاں میں حق و کھول شکر کے جلدی ہو کہ اسے کلمات آواز اور شایع جلد اور آسانی سے پڑھ کر رعایت و سوجن اپنے مقصد مبارک کو پہنچے گئے۔

پڑھنے نصرانی کے کہ در شکر تھے شیخ علیہ الرحمۃ کی کلمت دیکھ کر مسلمان ہر محلے اس واقعہ سے آرزوہ عالم ہوا پھر وہی پڑھا نصرانی خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ مشیت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی پہلو میں اس سے چمکا رہے ہیں اپنے فرزندوں کے ساتھ مشیت میں چلا جاتے تو شوق سے سے فوراً جھک دیا اور کہا کہ تو شیت میں نہیں جا سکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ فوراً جب سمجھا کہ اشارت کے خواب سے اس کو اس قدر عرت ہوئی اور خدا سے تعالیٰ نے اس کو ہدایت دی کہ اسلام پڑھا اور مسلمان ہو گیا اور فرشتہ برتر نوربت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہو گیا اور اس المون کے چمک اس سے پیش طلب کہنے لگے

دعا کے حزب الجوز پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ کلمت پڑھا کر کہے سرور و فرامات و فراماتین و فراماتین میں قدر اس کا نفس منتشر ہو جائے اس کے ساتھ کوئی اسم یا کلمت شریف سب مطلب پڑھ پڑھے ہیں اس کے حزب کو تمام کلمے اور شایع آواز جاری و جاری سے خداوند تعالیٰ کی دعا میں دعت پڑھا ہو کہ پڑھنے مقصد کو پہنچے گا جس سبب کہ کوئی نام مقیم ہو ایک سو کوئی لغویں اور انیس فقرات کی ضمن میں حضرت معین اسرار فرشتہ ملحق اور حضرت علیہ السلام قائل اور حضرت زیدہ العارضین قدس سرہا کہیں عقل و ادب اربعین قائم انہیں عالم لائق واقف کلمت حکیم امت مسلمہ ولی نعمت محمد و سائرین ناشائی اللہ محمد و سائرین علیہ السلام کتاب کو سب کو جامع شرح حزب الجوز میں لکھے ہیں۔ بیان کہہ کہ اس تاکہ نہ ہو کہ کہ اس کلمہ سب طلب

جنتہ دفع جملہ آفات و مصیبت | پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے مکر
برداشت اور مصیبت سے حفاظت کے لیے | پہنچائے ہے دوسرے یا محکم یا ایسی جگہ
جا پہنچے جہاں درختوں سے جانی بہت ہوں اور خوف جان جائے مہر کو اس تمام حرب کو
یعنی دفاعی حرب البحر و کمانت دفع کرے کہ یا تو کسی پر حملہ کرے یا دوسرے پہنچے
الشاہد العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی مگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو
اور کوئی تدبیر عمل ہوئے کہ در معلوم ہوا اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی حالت
مقام میں جا کر کچھ عمل کے دور کثرت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ
یا سات مرتبہ تمام حرب البحر پڑھے پھر اگر کوئی دھمکے۔

جنتہ محبت | اگر کسی کو اپنے امیر یا کمانت میں دروازہ و شہید کرنا منظور ہو کر
بارہ دفرا سات دفعہ تمام حرب کو پڑھے کہ گلاب پر دم کرے اور یہ
ہے تبار پر پہنچے تو ستر اس کے خلیفہ جنتہ محبت اللہ والی جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
اور اس کے بعد یا اللہ تبار میں نکلیں کہ محبت ظالم بن ظالم کے دل میں پیدا
کرے۔ تین بار کہے اور گلاب کو باقیہاں کے جس وقت وہ شخص سے ملے حضور نما
گلاب یا تبار میں کر لیتے پڑھے۔

جنتہ مغلوبیت و دشمن دشمن کے ممانعت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ دفعہ
دشمن کو ممانعت اور مغلوب کیلئے ایک ہر دو مرتبہ تمام حرب البحر پڑھے اور طلب دل
میں رکھے یہی وہ دفعہ پڑھے جس میں یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
شاہد العزیز پر پہنچے تو ستر اس کے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ اس کے بعد کہ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
کہ وہ ایک اور ایسی اور زبان اس کی چند کلمات سے صرف دلی نصرت فرمائے جس کو یہ شخص
اور اس دشمن رکھتا ہو اس کے واسطے شاہد العزیز کے بعد اس آیت میں لکھا کہ کمانت
ناسب ہے اور دشمن دشمن و یا کمانت رکھتا ہو اس کے واسطے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یہاں کی حفاظت کے واسطے بارہ دن ایک ہر دو بارہ دفعہ پڑھے جب اخیر دفعہ اس کا بیت

پڑھنے پہنچے اللہ ان کو از کرم مستور فرمائے۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔

جنتہ تسخیر امر اور | ایسی اور بادشاہوں کے مستور کرنے کے واسطے بارہ دن ایک
ہر دو تمام حرب پڑھے جب پہنچے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
ستر بار کے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ بن نکلیں کی ایک میں پھر تیس بار فاضل عوذ
پڑھے جب بارہ دفعہ پڑھے ہر دو مرتبہ اس کے پڑھے جس کے پڑھے۔
ایک دفعہ تمام حرب پڑھے۔ وہ وقت طاعات کے پڑھے جس کے پڑھے۔

جنتہ حفاظت پیام سفر | جب ارادہ سفر کا کرے تو تین دفعہ دفعہ رکھے اور تمام
دوران سفر حفاظت کے لیے | حرب البحر و کمانت کے ہر دو بارہ دفعہ پڑھے جب
بارہوی دفعہ اس آیت پر پہنچے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔

جنتہ غلبہ و جہاں کشتی | ایسی روز میں ستر دفعہ پڑھے۔ اگر دوسرے پڑھیں
جہاں کشتی کی حفاظت کیلئے | اس روز میں ستر دفعہ پڑھے۔ اگر دوسرے پڑھیں
جب پہنچے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
اسباب اور دشمنوں کو کمانت مانتا ہوں۔ میری سب سے کمانہ پر پہنچا ہے۔ اس کے بعد
کشتی میں یا جہاں میں یا جہاں میں وقت پر حرب تمام ایک بار پڑھے اور جب فرمان آئے تو
پڑھے جسے جب ایک فرمان مقرر ہو۔

جنتہ تو گری | اور اگر کسی کے واسطے میں دن ایک ہر دو مرتبہ دفعہ پڑھے۔ اگر دوسرے
دن میں رکھ کر | جب اشرف علیہ صلوٰۃ اللہ علیہ پڑھے یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔
کو روں اور یہ جہاں ہے کہ دوسرے مانتا۔ یا فاضل عوذ جہاں امن و امان مقرر ہوگا۔

کسی بانی سے۔

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ
عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

جو جنت ادا کے قرض اور قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ قرض کی دعا پڑھ لے۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ بِرُوحِیْ سَمِیْعٍ وَ قَلْبِیْ فَاسْفِهْ لَیْ عَذَابُكَ عَنْ مَرَاتِبِکَ وَ اَتْلِبُ بِیْهِ نَجَاتِیْ عَنِ سَعَةِ اَذَلِّکَ وَ یَا مُنِیْبُ عَنِ مَقْصِدِیْ

وَأَنْتَ خَيْرُ الْفَاتِحِينَ وَأَعْقِلُنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الْغَائِبِينَ وَإِذَا عَدْنَا لَكَ

پھر ایک کتبہ بہترین گوشتی والا اور گالی کا۔ یہ بھی ایسا ہے جس میں لکھی ہوئی عبارتیں ہیں:

عَبْدُ الرَّاسِمِينَ وَأَرْزُقْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ الدَّارِزِينَ وَاحْفَظْنَا فَإِنَّكَ خَيْرُ

[illegible]

القطر

الْحَارِثِينَ وَاهْلِيَالٍ وَجِبَالٍ مِنَ الْعُورِ الْقَوِيْمِ يَنْوُوبُ لَهَا مِنْ لَدُنْكَ

گھوٹائی کی بھاری دہس، عشق کو تو سرخی گپ لاتی ہے اور دل کو کتبے بن کر درجوات سے جکڑتا ہے۔ قلم و قوم سے خود مذاکرہ کو اپنے پاس

وَمَا ظَنُّكَ بِمَا نَفَعُكَ فِي الْمَالِ وَالْبَنِينَ
وَمَا ظَنُّكَ بِمَا نَفَعُكَ فِي الْمَالِ وَالْبَنِينَ

[illegible]

.....

بما حصل الكرامة مع السلامة والعافية في الدين والدنيا والآخرة إن شاء الله

مکرمہ سائنس کے اعلاؤں کی صفات و خواص اور کام کے
درجہ انداز کیا اور اوقات میں فیضانِ قلم

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدْ بَرَأَ اللَّهُ لَنَا مِثْلَ مَا عَمِلْنَا لِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ إِذْ قَالَ لِرَبِّهِ

وہابیہ کے خلاف

.....

وَالسَّلَامَةُ وَالْعَاقِبَةُ فِي دِينِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِي سَفَرِنَا وَ

کے ساتھ اور ساتھ مسلمانوں کے خلاف سب سے زیادہ اور زیادہ صبر و استقامت کے ساتھ

خَالِدٌ فِي الْأَهْلِ وَالْأَجْسَادِ وَعَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

الحبيب بن أبي العباس علي بن جعفر بن محمد بن علي بن أبي طالب

اور ہم کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک خاص قسم کا ایذا ہے جو کہ ہماری زندگی میں آتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ بھی کہہ رہے ہیں کہ یہ ایک ایسا ایذا ہے جو کہ ہماری زندگی میں آتا ہے۔

استغفر على ما كنتم

وہاں آئی انکو من کی نگاہ پر دیکھ کر میرا دل سے غور و فکر ہوا اور ازان اذکار کے طاری ہونے پر میری حالت آجی

الْوَيْفَةُ وَلَا الْمُبْحَى إِلَيْنَا وَلَوْلَا شَاءَ الْمُسْتَفَاعِلُ عَلَى أَعْيُنِهِمْ حَقًّا سَلَقُوا

ہمارے اور اُن کے مابین کی کھلی جگہ اور ہم جہاں تو پہلے وہاں رہیں۔ ان کی آنکھوں پر پھر دھڑکیں

الحمد لله الذي جعل في كل شيء دليلا على قدرته وقدرته على كل شيء

الإمام في بيته وروى عنه في مسند أبيه علي بن أبي طالب

دستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور چاہیں تو بدلی ڈالیں جن کو ان کی جگہ پر پہنچاتے ہو کہیں

مُضَيَّرًا وَلَا يُرْجَعُونَ ۚ لَيْسَ لَيْسَ لَيْسَ ۚ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ إِنَّكَ لَمِنَ الْمُسْلِمِينَ

گزارش کی اور پھر شاہد ہے۔ بیس بیس قسمی قرآن حکمت والے کی تفسیر ہو رہی ہے۔

وہاں پہنچ کر ان کے ساتھ ساتھ چلے گئے۔

على صراط مستقيم تنزيل العزيز الرحيم ليقول ربنا اننا

چند اور پریمی بھی مراد کیے۔ ان کا طبع اور انداز بہت مستحکم علم کا ہے کہ ان کا انداز ہے کہ ان لوگوں کی کہ ان کی مرضی سے

أما هم فبهم غافلون لقد حقر الله النصارى على الكفار فهم فيها لافلون

[illegible]

اللہ کے پاس وہ سب کے سب اور ہر چیز کے لئے ایک نیک اور نیکو کار ہے۔

إِنَّا جَعَلْنَا فِيْ أَعْيُنِهِمُ غَافِلًا قَدْ رَأَى إِلَى الْآذَانِ فَمَا يَسْمَعُونَ ۚ

[illegible]

سورة التوبة

بَعْلَمَانِ بْنِ إِدْرِيسَ بْنِ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

دورِ زمانہ کے مسائل کے حل کے لیے اور ان کے لیے ایک نیا اور بہتر اور زیادہ کامیاب

لَهُمْ لَا يَجْعَلُونَ شَهِيدًا تُجِوُّهُ

معاونت کوثرین سوہیل

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

وَعَنْتِ الْوَجُوهَ مَدِينًا الْقَبْرِ

الحمد لله الذي هدانا لهذا الذي كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله

— لیکن وہاں شہداء کو یہ قلموں پر سب سے بڑا جہاد کے ساتھ بڑھنے میں مدد ملے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ وہاں کے لوگوں کو یہ بھی پتا ہے کہ



حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و جراحات ● رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دوا خانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تکیا نوالہ محلہ ساہیوال

